ٹیسٹ کرکٹ میں پاکستان کی 10 دل توڑ دینے والی شکستیں

لاہور، 10 اگست 2020ء:

آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں شامل پاکستان اور انگلینڈ کے مابین جاری سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان کو 3 وکٹوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ سنسنی خیز مقابلے کے بعد فتح نے میزبان ٹیم کو تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری دلا دی ہے۔

پہلی اننگز میں 107 رنز کی برتری اور پھر دوسری اننگز میں انگلینڈ کی آدھی ٹیم کو 117 رنز پر پویلین واپس پہنچانے کے باوجود مہمان ٹیم میچ میں کامیابی حاصل کرنے میں ناکام رہی۔

اس حوالے سے اسٹیٹس کے ماہر مظہر ارشد نے دس مختلف اوقات پر پاکستانی مداحوں کے دل دکھانے والی شکستوں کو اپنے الفاظ میں تحریر کیا ہے، جو مندرجہ ذیل ہیں:

سال 1973، بمقابلہ آسٹریلیا، ایس سی جی میں 52 رنز سے شکست:

پاکستان نے ٹیسٹ میچ کے ابتدائی چار روز شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے اپنی گرفت مضبوط رکھی تو آسٹریلوی سرزمین پر پاکستان کی پہلی ٹیسٹ فتح کی امید پیدا ہوگئی تاہم میچ کے آخری روز میزبان ٹیم دباؤ کا شکار ہوئی اور فتح حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہوسکی۔ مشتاق محمد کی جانب سے 121 رنز کی بدولت پاکستان کو پہلی اننگز میں 26 رنز کی برتری حاصل ہوئی تو سلیم الطاف اور سرفراز نواز نے 4،4 وکٹیں حاصل کرکے آسٹریلیا کو 184 رنز پر آؤٹ کیا۔ 159 رنز کے تعاقب میں پاکستان کرکٹ ٹیم 106 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ یوں تو میچ کی دوسری اننگز میں میکس والر نے 6 وکٹیں حاصل کیں مگر فاسٹ باؤلر ڈینس للی کو 47 رنز پر ظہیر عباس کو پویلین واپس بھیجنا میچ کا ٹرننگ پوائنٹ ثابت ہوا۔ 106 رنز پر ڈھیر ہونے والی پاکستان کرکٹ ٹیم کی ابتدائی 3 وکٹیں 83 رنز پر گری تھیں۔

سال 1988، بمقابلہ ویسٹ انڈیز، بارباڈوس میں 2 وکٹوں سے شکست:

ٹیسٹ کرکٹ کی 143 سالہ تاریخ میں پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے مابین کھیلی گئی یہ سیریز سب سے مشکل تھی۔ عمران خان کی قیادت میں میدان میں اترنے والے پاکستان کرکٹ ٹیم نے 266 رنز کا تعاقب کرنے والی ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کے 8 کھلاڑیوں کو 207 رنز پر آؤٹ کیا تو پاکستان کو آٹھ سال بعد ویسٹ انڈیز میں سیریز جیتنے کی امید پیدا ہوئی مگر پھر ونسٹن بینجامین اور جیف ڈوجن کے درمیان نویں وکٹ کے لیے 61 رنز کی شراکت نے پاکستان سے یقینی فتح چھین کر سیریز 1-1 سے برابر کردی۔ دوسری اننگز میں 4 وکٹیں حاصل کرنے والے وسیم اکرم نے میچ میں 7 وکٹیں حاصل کیں۔ اس میچ کے آئندہ 7 سال بعد بھی پاکستان ویسٹ انڈیز میں ٹیسٹ سیریز جیتنے میں کامیاب نہ ہوسکا۔

سال 1997، بمقابلہ جنوبی افریقہ، فیصل آباد میں 53 رنز سے شکست:

جنوبی افریقہ کے خلاف پہلی ٹیسٹ سیریز کا خواب سجائے میدان میں اترنے والے پاکستان کرکٹ ٹیم کو میچ جیتنے کے لیے 146 رنز کا ہدف ملا تاہم 23 رنز پر بغیر کسی نقصان کے بیٹنگ کرتی پاکستان کی پوری ٹیم 92 رنز پر آؤٹ ہوکر پویلین واپس لوٹ گئی۔ مہمان ٹیم کے شان پولاک نے 37 رنز کے عوض 5 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ یہ پاکستان کے خلاف کسی بھی ٹیم کا سب سے کم اسکور تھا جس کا بطور حریف اس نے کامیاب انداز میں دفاع کیا۔ اس کے علاوہ یہ جنوبی افریقہ کی پاکستانی سرزمین پر پہلی ٹیسٹ سیریز تھی جس میں اسے کامیابی ملی۔

سال 1999، بمقابلہ آسٹریلیا، ہوبارٹ میں 4 وکٹوں سے شکست:

وسیم اکرم، وقار یونس، شعیب اختر اور ثقلین مشتاق جیسے باؤلنگ اٹیک کے باوجود آسٹریلیا نے 369 رنز کا پہاڑ جیسا ہدف عبور کرکے فتح اپنے نام کرکے سب کو حیران کردیا۔ آسٹریلیا کی آدھی ٹیم کے 126 رنز پر پویلین واپس لوٹنے کے بعد جسٹن لینگر اور ایڈم گلکرسٹ کی 238 رنز کی شراکت نے پاکستان سے یقینی فتح چھین لی۔ یہ اب تک پاکستان کے خلاف کسی بھی ٹیم کی ہدف کے تعاقب میں سب سے بڑی فتح ہے۔

سال 2000، بمقابلہ ویسٹ انڈیز، انٹیگا میں ایک وکٹ سے شکست:

جمی ایڈیمز کی ناقابل شکست 48 رنز کی اننگز نے پاکستان کی ویسٹ انڈیز میں فتح کا خواب چھین لیا۔ بائیں ہاتھ کے آلراؤنڈر نے آخری وکٹ کے لیے کورٹنی واش کے ہمراہ 19 رنز کی شراکت قائم کرکے 216 رنز کا ہدف حاصل کرلیا۔ وسیم اکرم نے میچ میں 11 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا مگر وہ پاکستان کو فتح دلانے میں کامیاب نہ ہوسکے۔

سال 2000، بمقابلہ انگلینڈ، کراچی میں 6 وکٹوں سے شکست:

پاکستان 45 سال سے نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں ناقابل شکست تھا۔ مسلسل 34 میچوں میں فتح سمیٹنے والے پاکستان کی میچ میں ناکامی کی وجہ دوسری اننگز میں ناقص بیٹنگ ٹھہری۔ پہلی اننگز میں 405 رنز اسکور کرنے والی میزبان ٹیم دوسری اننگز میں 158 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ناصر حسین کی قیادت میں انگلینڈ کی ٹیم نے مطلوبہ ہدف 4 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا۔

سال 2010، بمقابلہ آسٹریلیا، سڈنی میں 36 رنز سے شکست:

مائیک ہسی اور پیٹر سڈل نے نویں وکٹ کی شراکت میں 123 رنز بنا کر آسٹریلیا کو فتح دلائی۔ اس کے باوجود پاکستان کو جیت کے لیے 176 رنز کا ہدف ملا جس کے جواب میں پاکستان کی پوری ٹیم 139 پر آؤٹ ہوگئی۔ میچ میں محمد آصف نے شاندار باؤلنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے حریف ٹیم کو 127 پر آؤٹ کردیا تھا۔ جواب میں پاکستان نے پہلی اننگز میں 333 رنز بنائے تھے۔

سال 2017، بمقابلہ سری لنکا، ابوظہبی میں 21 رنز سے شکست:

136 رنز کے تعاقب میں پاکستان کی ٹیم 114 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ رنگنا ہیراتھ کی باؤلنگ کے سامنے پاکستان کی بیٹنگ لائن اپ مکمل طور پر ناکام ہوگئی۔ میچ میں 11 وکٹیں حاصل کرنے والے بائیں ہاتھ کے اسپنر نے دوسری اننگز میں 6 وکٹیں حاصل کیں۔

سال 2018، بمقابلہ نیوزی لینڈ، ابوظہبی میں 4 رنز سے شکست:

میزبان ٹیم 176 رنز کے تعاقب میں 171 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ پاکستان کی 3 وکٹیں 130 رنز پر گری تھیں جس کے بعد آجاز پٹیل نے شاندار باؤلنگ کا مظاہرہ کیا اور پانچ کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھا کر پاکستان سے یقینی فتح چھین لی۔

سال 2020، بمقابلہ انگلینڈ، مانچسٹر میں 3 وکٹوں سے شکست:

ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ پاکستان کرکٹ ٹیم کی باؤلنگ کسی ہدف کا دفاع نہ کرسکے۔ اس سے قبل اس صدی میں کوئی ایسی ٹیم نہیں تھی جس نے دوسری اننگز میں پاکستان کے خلاف 250 سے زیادہ رنز کا ہدف عبور کیا ہو۔ کرس وؤکس اور جوز بٹلر کے درمیان چھٹی وکٹ کے لیے 139 رنز کی شراکت نے پاکستان کے منہ سے جیت کا نوالہ چھین لیا۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان شراکت داری سے قبل انگلینڈ کی آدھی ٹیم 117 رنز پر ڈھیر ہوچکی تھی جبکہ اسے 277 رنز کا ہدف عبور کرنا تھا۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

HELP PREVENT CORONAVIRUS

Partners

www.pcb.com.pk
@therealpcb
@PakistanCricketBoard
@PakistanCricketOfficial
@therealPCB

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4